

اللَّهُ سَكِينَتُهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ

(ابوبکر صدیق ؓ) سے فرما رہے تھے غزوہ نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے پس اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرمادی اور انہیں

كَلِمَةً الَّذِينَ كَفَرُوا وَالسُّفْلَى ط وَكَلِمَةً اللَّهُ هِيَ الْعُلْيَا ط

(فرشتوں کے) ایسے لشکروں کے ذریعہ قوت بخشی جنہیں تم نہ دیکھ سکتے اور اس نے کافروں کی بات کو پست و فروتر کر دیا، اور اللہ کا فرمان

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۰ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا

تو (ہمیشہ) بلند و بالا ہی ہے، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے ۝ تم ہلکے اور گراں بار (ہر حال میں) نکل

بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

کھڑے ہو اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۴۱ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا

(حقیقت) آشنا ہو ۝ اگر مال (غنیمت) قریب الحصول ہوتا اور (جہاد کا) سفر متوسط و آسان تو وہ (منافقین) یقیناً

قَاصِدًا لَا تَتَّبِعُونَ وَلَكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط وَ

آپ کے پیچھے چل پڑتے لیکن (وہ) پُر مشقت مسافت انہیں بہت دور دکھائی دی، اور (اب) وہ عنقریب اللہ کی

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا اَخْرَجْنَا مَعَكُمْ يَهْلِكُونَ

قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں استطاعت ہوتی تو ضرور تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوتے وہ (ان جھوٹی باتوں سے)

أَنْفُسَهُمْ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ عَفَا اللَّهُ

اپنے آپ کو (مزید) ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ واقعی جھوٹے ہیں ۝ اللہ آپ کو سلامت (اور باعزت و عافیت) رکھے

عَنْكَ ۝ لِمَ اَذْنَتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا

آپ نے انہیں رخصت (ہی) کیوں دی (کہ وہ شریک جنگ نہ ہوں) یہاں تک کہ وہ لوگ (بھی) آپ کے لئے ظاہر ہو جاتے جو سچ بول

وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ۝ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

رہے تھے اور آپ جھوٹ بولنے والوں کو (بھی) معلوم فرما لیتے ۝ وہ لوگ جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں آپ